آر بی آئی/2007-08/34

آر پی سی ڈی نمبر پلان بی سی08-2007 / 5/04.09.01

2 جولائی، 2007

چیئرمین/ منیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکیٹو افسر

(جملہ شیڈ ولڈ کامرشیل بینک (علاقائی دیہی بینکوں کے علاوہ)

ڈیئر سر،

ماسٹر سرکلر-ترجیحی شعبہ کو قرض کی فراہمی

ریزرو بینک آف انڈیا ترجیحی شعبہ کو قرض کی فراہمی کے متعلق بینکوں کو متعدد رہنما خطوط/ ہدایات جاری کر چکا ہے ۔بینکون کو تازہ ہدایات ایک جگہ فراہم کرانے کے مقاصد سے اس موضوع موجودہ ہدایات/ رہنما خطوط پر مشتمل تیار کیا گیا ماسٹر پلان سرکلر منسلک ہے۔ یہ ماسٹر سرکلر ریزرو بینک کے ذریعہ موضوع پر 30 جون 2007 تک جاری کئے جا چکے جملہ سرکلرس پر مشتمل ہے۔ جیسے ضمیمہ میں درج کیا گیا ہے۔

2. برائے مہربانی رسید سے مطلع کرائیں۔

آپ کا خیر اندیش

(جی۔شری نواسن)

چیف جنرل منیجر

ترجیحی شعبہ کو قرض کی فراہمی

نیشنل کریڈٹ کونسل کی جولائی 1968 میں منعقد میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ کامرشیل بینکوں کو ترجیحی شعبے یعنی زراعت اور چھوٹے اسکیل والی صنعتوں کو قرض فراہم کرنے میں اپنی شمولیت کو بڑھانا چاہئے۔

مئی 1971 میں ریزروبینک کے ذریعہ تشکیل کردہ انفارمل اسٹڈی گروپ کی ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی سے متعلق اعداد و شمار پر پیش کردہ رپورٹ کی بنیاد پر 1972 میں ترجیحی شعبوں کا تعین کیا گیا تھا۔اس رپورٹ کی بنیاد پر ریزروبینک نے ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے متعلق رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے ترجیحی شعبوں میں آنے والے زمروں کی نشاندہی کی ہے۔شروع میں ترجیحی شعبوں کو قرض کی فراہمی کے متعلق بینکوں کے لئے کوئی مقررہ ہدف نہیں تھا۔نومبر 1974 میں بینکوں کو مذکورہ شعبے میں ایسی حصہ داری بڑھاتے ہوئے اسے مارچ 1979 تک 331/3 فیصد تک کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

مارچ 1980 میں پبلک سیکٹر کے بینکوں کے چیف ایگزیکیٹو افسروں کی مرکزی وزیر مالیات کے ساتھ منعقد میٹنگ میں مارچ 1985 تک ترجیحی شعبوں کو 40 فیصد تک قرض فراہم کرانے کے ہدف کی رضامندی ظاہر کی گئی تھی۔ بعد میں ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے نفاذ اور بینکوں کے ذریعہ بیس نکاتی معاشی پروگرام (چیئرمین ڈاکٹر کے ایس کرشنا سوامی) کے نفاذ پر بنائے گئے ورکنگ گروپ کی سفارشات کی بنیاد پر جملہ کامرشیل بینکوں کو بینک ایڈوانس کا اوسط 40 فیصد قرض ترجیحی شعبوں کو فراہم کرانے کا ہدف 1985 تک حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ترجیحی شعبوں کے تحت زراعت اور کمزور طبقات کو قرض فراہم کرانے کا بھی سب ٹارگیٹ مقرر کر دیا گیا تھا اس وقت سے ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے اسکوپ ٹارگیٹ اور سب ٹارگیٹ میں متعدد تبدیلیاں کی جا چکی ہیں۔جو کہ مختلف بینک گروپوں کے لئے ہوں گی۔

ریزروبینک کے ذریعہ ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی، ہدف اور سب ٹارگیٹ وغیرہ کی موجودہ پالیسی کی جانچ، تجربہ اور سفارشات میں تبدیلی کے امکانات کے لئے تشکیل کردہ انٹرنل ورکنگ گروپ (چیئرمین شری سی ایس۔مورتی) کی ستمبر 2005 میں سفارشات اور بینکوں کا تجارتی ادارون، عوام اور انڈین بینکس ایسوسی ایشن کے ذریعہ موصول ہوئے مشوروں اور تبصروں کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ترجیحی شعبوں میں صرف انہیں شعبوں کو شامل کیا جائے گا جو آبادی کے بڑے حصے پر اثر انداز ہوتی ہے۔یعنی کمزور طبقے اور وہ سیکٹر جس میں روزگار کی کثرت ہے یعنی زراعت اور چھوٹی صنعتیں۔

فی الحال بورڈ نے جملہ شیڈولڈ کامرشیل بینکوں کے لئے ترجیحی شعبوں کے زمروں کا تعین کر دیا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

(i) ترجیحی شعبوں کے زمرے

(i) زراعت (براہ راست عدم اور بالواسطہ قرض) زراعت کو براہ راست قرض کے تحت قلیل، اوسط اور طویل مدتی قرض شامل ہے جو کہ زراعت اور وابستہ سرگرمیوں (ڈیری، ماہی پروری، سور پروری، مرغ پروری اور شہد کی مکھیوں کو پکڑنا وغیرہ) کے لئے دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کسانوں، خود امدادی گروپ یا کسانوں کے جوائنٹ لائبلٹی گروپ کو بغیر کسی حد کے دیا جائے گا۔کارپوریٹس، پارٹنرشپ

فرمس اور اداروں کو سیکشن (i) میں دی گئی حد کے مطابق زراعت ومتعلقہ کاموں کے لئے قرض دیا جائے گا۔
زراعت کو عدم براہ راست قرض زراعت اور وابستہ کاموں کے لئے سیکشن (i) کے مطابق دینا چاہئے جو کہ منسلک ہے۔
(ii) چھوٹے انٹر پرائزز (براہ راست اور عدم براہ راست قرض) چھوٹے انٹر پرائزز کو براہ راست قرض کے تحت مائیکرو اور چھوٹے (پیداواری) انٹر پرائزز جو کہ پیداوار/ پروسیسنگ یا سامان کے تحفظ اور مائیکرو اور چھوٹے (خدمات) انٹر پرائز جس میں مشنری و دیگر ساز وسامان کے لئے سرمایہ لگایا جانا ہے۔ (زمین اور عمارت کے علاوہ حقیقی لاگت) کے لئے قرض دیا جائے گا۔ جس کی حد سیکشن (i) میں درج ہے۔ مائکرو اور چھوٹی (سروس) انٹر پرائزز میں چھوٹے روڈ اور آبی نقل وحمل کے آپریٹرس، چھوٹی تجارت، پیشہ ور اور خود روزگار والے افراد شامل ہوں گے۔ سیکشن (i) میں منسلک دیگر سروس انٹر پرائزز بھی اس میں شامل ہیں۔ چھوٹے انٹر پرائزز کو عدم براہ راست قرض میں ہر وہ شخص شامل ہے جو کہ دستکاروں، گاؤں اور دیہی ہتھ کرگھا، صنعت اور سیکٹر کی پیداوار کی مارکیٹنگ یا کچا مال کی فراہمی میں امداد باہمی کا کام کرتا ہے۔
(iii) خوردہ تجارت میں خوردہ تاجر/ نجی خوردہ تاجر جو ضروری اشیاء (صحیح قیمت کی دکانیں) کا کاروبار کرتے ہیں اور امداد باہمی اسٹورس وغیرہ شامل ہوں گے۔
(iv) **مائکرو کریڈٹ** : انتہائی کم کریڈٹ وسامان اور دیگر مالی خدمات (فی مقروض 50 ہزار کے اندر) جو براہ راست یا عدم براہ راست ایس ایچ جی/ جے ایل جی نظام یا این بی ایف سی/ ایم ایف آئی کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔ یہ قرض مائکرو کریڈٹ میں شامل ہوگا۔
(v) **تعلیمی قرضے** : تعلیمی مقاصد کے لئے افراد کو دیا جانے والا قرض اور ایڈوانس جو کہ ہندوستان کے لئے 10 لاکھ اور بیرون ملک حصول تعلیم کے لئے 20 لاکھ روپئے تک ہوگا۔ اس میں اداروں کو دیا جانے والا قرض شامل نہیں ہے۔
(vi) ہاؤسنگ قرض: رہائشی مکان کی تعمیر اور خریداری کے لئے 20 لاکھ روپئے تک دیا جانے والا ذاتی قرض فی کنبہ (بینک کے ذریعہ اپنے ملازمین کو دیا جانے والے قرض شامل نہیں ہے) اور رہائش گاہ کی مرمت کے لئے 1 لاکھ روپیہ فی کنبہ (دیہات اور شہری علاقہ) اور بڑے شہروں کے لئے 2 لاکھ تک دیا جانے والا قرض۔

II رہنما خطوط کی دیگر اہم خصوصیات

(i) محفوظ املاک میں بینکوں کے ذریعہ سرمایہ کاری ترجیحی شعبوں کے تحت آنے والے زمروں کے قرض کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی ترجیحی شعبوں کے زمروں میں شمولیت کے لئے اہل ہیں۔ (براہ راست یا عدم براہ راست) جو املاک ریزرو بینک کی تحفظ کے سلسلے والی ہدایات کو پورا کرتے ہوئے بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ذریعہ پیدا کردہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بینک کی مذکورہ زمروں میں سرمایہ کاری ترجیحی شعبوں کے زمرے میں شامل ہونے کے لئے اہل ہوں گی۔
(ii) کسی قرض والی املاج خریداری ترجیحی شعبے کے تحت زمرے میں شامل ہوں گی (براہ راست یا عدم براہ راست) قرض املاک بینک کے ذریعہ خریدنے پر خریداری کی تاریخ سے 6 مہینے کے اندر ڈسپوز آف نہیں ہوں گی۔

(iii) انٹر بینک پارٹی سپیشن سر ٹیفکیٹس (آئی بی پی سی) میں بینکوں کے ذریعہ سرمایہ کاری بھی ترجیحی شعبوں کے تحت شامل ہوگی۔ مذکورہ املاک وابستہ زمرے میں سرمایہ کاری کے کم از کم 180 دن سے رکھی گئی ہوں۔

(iv) ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے تحت ٹارگیٹ اور سب ٹارگیٹ ایڈ جسٹیڈ نیٹ بینک کریڈٹ (اے این جی سی) (نیٹ بینک کریڈٹ اور بینکوں کے ذریعہ غیر ایس ایل آر بانڈس میں کی گئی سرمایہ کاری ایچ ٹی ایم زمرے میں رکھی جائے گی) یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزرس (او بی ای) کے برابر کریڈٹ رقم، گذشتہ 31 مارچ کو جو بھی زیادہ ہو۔ آؤٹ اسٹینڈنگ ایوسی این آر (بی) اور این آر ڈپازٹ بیلنس آگے ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے لئے گھٹائی نہیں جائے گی۔

حکومت ہند کے ای کیپٹلائزیشن بانڈ میں بینکوں کے ذریعہ سرمایہ کاری اس مقصد کے لئے اکاؤنٹ میں واپس نہیں لی جائے گی۔

30 اپریل 2007 تک بینکوں کی وہ سرمایہ کاری 31 مارچ 2010 تک جوڑی نہیں جائے گی۔ جو بینکوں کے ذریعہ ایچ ٹی ایم زمرے کے نان ایس ایل آر بانڈس میں کی جائے۔ جب کہ بینکوں کے ذریعہ تازہ سرمایہ کاری اکاؤنٹ میں لے لی جائے گی۔ نابارڈ/ سڈبی میں بینکوں کے ذریعہ جمع رقم جس کا استعمال ترجیحی زمرہ میں قرض کے ہدف کو نہ پورا کرنے کی وجہ سے رہ گیا ہے اس کو شیڈ ولڈ 8 میں آئٹم نمبر (vi) میں سرمایہ کاری'' میں دکھایا جائے گا۔ ''دوسرے'' میں ایچ ٹی ایم کٹیگری کے تحت غیر ایسی ایل آر بانڈ میں سرمایہ کاری دکھائی جائے گی۔ کریڈٹ کللکشن کے مقصد کے تحت بینکیں کرنٹ ایکسپوزر طریقہ اپنا سکتی ہیں۔ انٹر بینک ایکپوزر کو ترجیحی زمرے کے ہدف اور ذیلی ہدف میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(v) ۳۰/اپریل 2007 کو یا اس کے بعد بینکوں کے ذریعہ نابارڈ/ سبڈی میں جمع رقومات جو کہ ترجیحی زمرے کے تحت قرض کے ہدف کو پورا نہ ہونے کی وجہ سے جمع کی گئی ہے کو زراعت/ چھوٹے دھندے (بالواسطہ قرض) کی درجہ بندی میں نہیں دکھایا جائے گا۔ لیکن بینکوں کے ذریعہ مندرجہ بالا کھاتہ میں بانارڈ/ سبڈی میں جمع رقومات کو جو 30 اپریل 2007 تک باقی ہیں کو زراعت/ چھوٹے دھندے میں بالواسطہ فنانس کی وجہ بندی میں رکھا جائے گا۔ اور یہ جمع رقومات کی میچورٹی یا 31 اپریل 2010 تک جو بھی پہلے ہو پر منحصر ہوگا۔

III ٹارگیٹس/ سب ٹارگیٹس

ہندوستان میں چل رہے گھریلو اور غیر ملکی بینکوں کے لئے ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے لئے ٹارگیٹس اور سب ٹارگیٹس کا تعین مندرجہ ذیل کے مطابق کیا گیا ہے۔

	گھریلو کامرشیل بینک	غیر ملکی بینک
ترجیحی شعبے کے لئے کل ایڈوانس	ایڈجسٹیڈ نیٹ بینک کریڈٹ کا 40 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے باہر کریڈٹ جو بھی زیادہ ہو	اے این بی سی کا 32 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر کریڈٹ، جو بھی زیادہ ہو۔
کل زرعی ایڈوانس	اے این بی سی کا 18 فیصد یا آف بیلنس سیٹ ایکسپوزر کے برابر کریڈٹ جو بھی زیادہ ہو۔ عدم براہ راست اے این بی سی یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر کریڈٹ سے 4.5% زیادہ 18 فیصد کے ہدف میں شامل نہیں ہوگا۔ جملہ زرعی ایڈوانس جو کہ براہ راست ہے ترجیحی شعبوں کے 40 فیصد میں شامل ہے۔	ٹارگیٹ نہیں
چھوٹے انٹر پرائزز ایڈوانس	چھوٹے انٹر پرائزز کو ایڈوانس کی رقم کا تعین کل ترجیحی زمرے کا دی ہوئی رقم میں 40 فیصد اے این بی سی سے کیا جائے گا یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر سے جو بھی زیادہ ہو۔	اے این بی سی کا 10 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کریڈٹ کے برابر جو بھی زیادہ ہو۔
چھوٹی صنعتوں کے تحت مائیکرو انٹر پرائزز	(i) چھوٹی صنعتوں کے کل ایڈوانس کا 40 فیصد مائیکرو (مینوفیکچرنگ) صنعتوں کو پلانٹ اور مشینوں کے لئے 5 لاکھ تک اور مائیکرو (سروس) صنعتوں کو ساز و سامان کے لئے 2 لاکھ تک ایڈوانس دیا جائے گا۔ (ii) چھوٹی صنعتوں کے سیکٹر کل ایڈوانس کا 20 فیصد حصہ مائیکرو (مینوفیکچرنگ) انٹر پرائزز کو پلانٹ اور مشینری کے لئے 5 لاکھ سے زائد اور 20 لاکھ تک اور مائیکرو (سروس) صنعتوں کو سامان کے لئے 2 لاکھ سے 10 لاکھ تک ایڈوانس دیا جائے گا۔ (اس لئے چھوٹی صنعتوں کے ایڈوانس کا 60 فیصد مائیکرو صنعتوں کے لئے ہوگا)	گھریلو بینکوں کے برابر

ایکسپورٹ کریڈٹ	گھریلو کامرشیل بینکوں کے لئے ایکسپورٹ کریڈٹ ترجیحی شعبے کا حصہ نہیں ہے۔	اے این بی سی کا 12 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر کریڈٹ، جو بھی زیادہ ہو
کمزور طبقے کو ایڈوانس	اے این بی سی کا 10 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کے برابر کریڈٹ (جو زیادہ ہو)	کوئی ہدف نہیں
ڈفرنشیل شرح سود کی اسکیم	سال گذشتہ کے اختتام پر کل آؤٹ اسٹینڈنگ ایڈوانس کا ایک فیصدی ڈی آر آئی اسکیم کے تحت درج فہرست ذات اور قبائل کو ملنے والے کل ایڈوانس کا 40 فیصد یقینی بنانا ہوگا۔ ڈی آر آئی ایڈوانس کا کم از کم دو تہائی حصہ دیہی اور نیم شہری شاخوں کے ذریعہ دیا جائے۔	کوئی ہدف نہیں

آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر (کریڈٹ کے برابر) کے حساب کے طریقہ کے لئے بینک کرنٹ ایکسپوزت طریقہ کار کو اپنا سکتے ہیں اس میں انٹر بینک ایکسپوزر کو ترجیحی زمرہ میں دیئے گئے ایڈوانس جس میں ہدف یا ذیلی ہدف شامل ہے کو اس حساب میں نہیں لیا جائے گا۔

اس معاملہ میں مفصل اور جامع رہنما خطوط مندرجہ ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

سیکشن I

1.	زراعت

براہ راست قرض

1.1	کسانوں (مع خود امدادی گروپس (ایس ایچ جی) یا جوائنٹ لائیبلٹی گروپس (جے ایل جی ایس کو زراعت اور منسلک کاموں (ڈیری، ماہی پروری، سور پروری، مرغ پروری، اور شہد وغیرہ کے لئے قرض)

	1.1.1	فصل بوائی کے لئے قلیل مدتی قرض، فصل قرض کہلاتا ہے۔ اس میں روایتی/غیر روایتی شجر کاری اور ہارٹی کلچر بھی شامل ہے۔
	1.1.2	زرعی پیداوار کو رہن/گروی رکھنے کے بدلے 12 مہینے کے لئے 10 لاکھ تک ایڈوانس (مال گودام کی رسید سمیت) چاہے کسان کو فصل کی بوائی کے لئے قرض دیا گیا ہو یا نہیں۔
	1.1.3	زراعت اور وابستہ کاموں میں سرمایہ کاری کے لئے ٹرم لون اور ورکنگ کیپیٹل
	1.1.4	چھوٹے اور سیمانت کسانوں کو زرعی مقاصد کے لئے آراضی خریدنے کے لئے قرض
	1.1.5	اجتماعی ضمانت کے بدلے مقروض کسانوں کو قرض
	1.1.6	پیداوار سے قبل اور بعد کے کاموں جیسے دوا کا چھڑکاؤ، بوائی، کٹائی، پراسیسنگ اور ٹرانسپورٹ کے لئے قرض، جو دیہی علاقوں میں افراد، ایس ایچ جی اور امداد باہمی کے ذریعہ انجام ہوتا ہے۔

1.2	زراعت اور وابستہ کاموں کے لئے دیگر کوئی قرض (جیسے کارپوریٹس، پارٹنرشپ فرمس اور اداروں)
	1.2.1 پیداوار سے قبل اور بعد کے کاموں جیسے دوا کا چھڑکاؤ، بوائی، کٹائی، پراسیسنگ اور ٹرانسپورٹ کے لئے قرض
	1.2.2 1.1.1، 1.1.2، 1.1.3 اور 1.2.1 میں دیئے گئے کاموں کے لئے فی کس 1 کروڑ روپیہ تک قرض

1.2.3	ایک کروڑ روپیہ سے زیادہ قرض کا ایک تہائی حصہ فی کس زراعت اور وابستہ کاموں کے لئے فی قرضدار کو

عدم براہ راست قرض

1.3	زراعت اور وابستہ کاموں کے لئے سرمایہ کاری
	1.3.1، کے مشمولات کے لئے ایک کروڑ سے زائد پر دیا جانے والے قرض کا دو تہائی حصہ فی مقروض زراعت اور وابستہ کاموں کے لئے دیا جائے گا۔ سیکشن کے تحت
	1.3.2 خوراک اور زراعت پروسیسنگ اکائی میں پلانٹ اور مشینری کے لئے 10 کروڑ تک قرض (1.1.6 سے وابستہ افراد کے علاوہ)
	1.3.3 (i) کھاد، کیڑے مارنے والی دوا اور بیج کی تقسیم اور خریداری کے لئے کریڈٹ (ii) وابستہ کاموں جیسے مویشیوں کی خوراک اور مرغیوں کی خوراک وغیرہ کی تقسیم اور خریداری کے لئے 40 لاکھ روپے تک کا قرض
	1.3.4 زرعی کلینک اور زرعی تجارتی مراکز کے قیام کے لئے مالی امداد
	1.3.5 زرعی مشینوں اور پرزون کی تقسیم اور خریداری کے لئے مالی امداد
	1.3.6 پرائمری ایگری کلچرل کریڈٹ سوسائیٹیوں (پی اے سی ایس) کو کاشت کار خدمت گار سوسائٹی کے ذریعہ قرض
	1.3.7 کاشتکاروں کی امداد باہمی سوسائیٹیوں کو ارکان کی پیداوار کے خاتمہ کے لئے قرض امداد باہمی نظام کے تحت کسانوں کو قرض (بانڈس اور ڈی بنچر ایشو کی خریداری کے ذریعہ)
	1.3.9، 31 مارچ 2007 کو موجودہ سرمایہ کاری جو بینکوں کے ذریعہ اسپیشل بانڈس کے طور پر یعنی نابارڈ زرعی اور وابستہ کاموں کے لئے ہووہ زراعت کے لئے عدم براہ راست قرض کے زمرے میں میچورٹی کی تاریخ یا 31 مارچ 2010 تک آئے گی (جو پہلے ہو)
	اسپیشل بانڈس میں تازہ سرمایہ کاری (یعنی 31 مارچ 2007 کے بعد) اس زمرے میں شمولیت کے لئے اہل نہیں ہوگی۔
	1.3.10 اسٹور سہولیات (گودام اور مارکیٹ یارڈ وغیرہ) کی تعمیر اور چلانے کے لئے قرض، اس میں زرعی پیداوار کے لئے بنائے جانے والے کولڈ اسٹور بھی شامل ہیں۔

اگر اسٹوریج یونٹ، ایس ایس آئی یونٹ / مائیکرو یا چھوٹی صنعتوں کے تحت رجسٹرڈ ہے تو اس کے لئے دیا جانے والا قرض چھوٹی صنعتوں کو ملنے والے ایڈوانس میں شامل ہوگا۔

1.3.11 افراد، اداروں یا تنظیموں کے ذریعہ ٹریکٹر، بلڈوزر، بورنگ کے سامان، تھریشر، کمبائن وغیرہ کے لئے چلائے جانے والے کسٹم سروس اکائیوں کو ایڈوانس اس میں ٹھیکے کی بنیاد پر ہونے والے زرعی کام بھی شامل ہیں۔	
1.3.12 ڈرپ اور اسپرنگل آبپاشی نظام، زرعی مشینری کے لئے ڈیلروں کو قرض جو جگہ کے مطابق ہوگا۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل شرائط ہوں گی۔	
(a) ڈیلر کو خصوصوی طور پر مذکورہ آئٹم کی تجارت کرنی ہوگی اگر وہ دوسرے سامان کی تجارت کرتا ہے تو اسے اس کے لئے علاحدہ رکارڈ بنانا ہوگا۔ (b) فی ڈیلر سے زیادہ 10 لاکھ روپئے تک کے قرض پر غور کیا جائے گا۔	
1.3.13 کسانوں کے کریڈٹ میں توسیع اور کچے مال کی سپلائی کے علاوہ کسانوں کی پیداوار ایس ایچ جی۔/ جے ایل جی سے پیداوار خریدنے کے لئے، آڑھتیس کو قرض (آڑھتیس، اس کمیشن ایجنٹ کو کہتے ہیں جو دیہی اور نیم شہری علاقوں کی بازاروں اور منڈیوں میں کام کرتے ہیں)	
1.3.14 جنرل کریڈٹ کارڈس (جی سی سی) کے تحت عام مقاصد کے لئے کریڈٹ آؤٹ اسٹینڈنگ کا 50 فیصد	
1.3.15 آر آئی ڈی ایف اور نابارڈ میں بینکوں کے ذریعہ کی گئی ڈپازٹ ترجیحی شعبوں کے تحت قرض کے ٹارگیٹ/سب ٹارگیٹ میں شامل ہے اور 30 اپریل 2007 کی آؤٹ اسٹینڈنگ کے مطابق ہوگی۔ یہ میچورٹی کی تاریخ یا 31 مارچ 2010 تک براہ راست یا عدم براہ راست زرعی شعبہ کے قرض میں شامل ہے (تاریخ جو پہلے ہو)	
1.3.16 کسانوں کو ٹیوب چلانے کے لئے ریاستی بجلی بورڈوں (ایس ای بی) اور بجلی تقسیم کارپوریشنوں/کمپنیوں کو لونٹش کنکشن کے لئے دیا گیا قرض عدم براہ راست قرض میں ادائیگی کی تاریخ یا 31 مارچ 2010 تک شامل ہونے کے لئے اہل ہوگا۔ (لئے ایڈوانس اس زمرے میں شامل ہونے کے لئے اہل نہیں ہوں گے)	
1.3.17 قومی امداد باہمی ترقیاتی کارپوریشن (این سی ڈی سی) کو امداد باہمی زمرے کے تحت آنے والے ترجیحوں شعبوں کے کاموں کے لئے ملنے والا قرض زراعت کو براہ راست منے والے قرض کے زمرے میں 31 مارچ 2010 تک شامل ہوگا۔	
1.3.18 کسانوں یا ان کے ایس ایچ جی/ جے ایل جی کو سودی قرض فراہم کرانے کے لئے نان بینکنگ فائینشیل کمپنیوں کو قرض	
1.3.19 کسانوں اور ان کے ایس ایچ جی/ جے ایل جی کو سود قرج فراہم کرانے کے لئے غیر سرکاری تنظیمون اور ایم ایف آئی کو دیا جانے والا قرض	
چھوٹی صنعتیں	

براہ راست قرض	
چھوٹی صنعتی سیکٹر میں براہ راست قرض میں مندرجہ ذیل کریڈٹ شامل ہوگی۔	2.1
2.1.1 مینوفیکچرنگ انٹر پرائزز	
(a) چھوٹی (مینوفیکچرنگ) صنعتیں	
مینوفیکچرنگ/ پیداوار/ پروسیسنگ یا اشیاء کے تحفظ والی صنعتوں کو پلانٹ اور مشینری کے لئے 5 کروڑ روپے تک کا قرض (زمین اور عمارت) کے علاوہ حقیقی آئٹم کی لاگت (منسٹری آف اسمال اسکیل انڈسٹری کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او 1722(E)) مورخہ 15 اکتوبر 2006 میں شامل آئٹم)	
(b) مائیکرو (مینوفیکچرنگ) انٹر پرائزز	
2.1.2 سروس انٹر پرائزز	
(a) چھوٹی (سروس) صنعتیں	
خدمات فراہم کرانے والے چھوٹی صنعتیں جن کا سامان 2 کرور روپئے سے زائد نہ ہو (حقیقی لاگت میں زمین اور عمارت اور فرنیچر شامل نہیں ہوگا۔ (فٹنگ اور دیگر سامان جو براہ راست خدمت فراہم کرنے میں منسلک نہیں ہیں یا ایم ایس ایم ای ڈی ایکٹ 2006 میں اعلان کے مطابق)	
(b) مائیکرو (سروس) انٹر پرائزز	
خدمات فراہم کرانے والی مائیکرو صنعتیں کو سامان کے لئے 10 لاکھ روپئے تک قرض (حقیقی لاگت میں زمین، عمارت اور فرنیچر کے 2.12 میں کے آئٹم شامل نہیں ہوں گے)	
(C) چھوٹی اور مائیکرو (سروس) انٹر پرائزز میں چھوٹے روڈ، آبی نقل وحمل۔ چھوٹی تجارتیں، پیشہ ور اور خود روزگار افراد کے علاوہ جملہ سروس صنعتیں شامل ہوں گی۔	
2.1.3 کھادی اور دیہی صنعتی سیکٹر (کے وی آئی)	
کے وی آئی سیکٹر کی اکائیوں کو آپریشن کی سائز، مقام، پلانٹ اور مشینری کی حقیقی لاگت کے لئے جانے والے جملہ ایڈوانس مذکورہ چھوٹی صنعتوں کے سب ٹارگیٹ (60 فیصد) میں شامل کرنے کے لئے اہل ہوں گے (ترجیحی شعبے کے تحت)	
عدم براہ راست قرض	
چھوٹی صنعتی سیکٹر (مینوفیکچرنگ کے ساتھ ساتھ سروس) کو دیئے جانے والے عدم براہ راست قرض مندرہ ذیل کریڈٹ میں شامل ہوں گی	2.2

2.2.1 مرکزیت سے محروم سیکٹر کے تحت کچے مال کی سپلائی اور دستکاروں اور دیہی صنعتوں کی پیداوار کی مارکیٹنگ کے لئے کام کرنے والے افراد۔	
2.2.2 پیداوار کرنے والی امداد باہمی کمیٹی جو مرکزیت سے محروم سیکٹر یعنی دستکاری اور دیہی صنعتیں کو دیئے جانے والا ایڈوانس	
2.2.3، 31 مارچ 2007 کو موجودہ سرمایہ کاری جو بینکوں کے ذریعہ اسپیشل بانڈس کے طور پر یعنی نابارڈ زرعی اور وابستہ کاموں کے لئے ہو۔ وہ چھوٹی صنعتوں کے لئے عدم براہ راست قرض کے زمرے میں میچورٹی کی تاریخ یا 31 مارچ 2010 تک آئے گی۔ (جو تاریخ پہلے ہو)	
2.2.4 این بی ایف سی کو چھوٹی اور مائیکرو صنعتوں (مینوفیکچرنگ اور سروس) کے لئے بینکوں کے ذریعہ دیا جانے والا قرض	
خوردہ تجارت	3.
3.1 ضروری اشیاء کی تجارت کرنے والے تاجروں کو دیئے جانے والا ایڈوانس اور صارف امداد باہمی اسٹورس	
3.2 پرائیویٹ کوردہ تاجروں کو 20 لاکھ روپئے تک کی کریڈٹ حد تک دیا جانے والا ایڈوانس	
مائیکرو کریڈٹ	4.
4.1 ایس ایچ جی/ جے ایل جی نظام یا این بی ایف سی/ ایم ایف آئی نظام کے ذریعہ 50 ہزار روپئے تک کے چھوٹے قرضے۔ یا بینک کے ذریعہ براہ راست دیا جانے والا فی مقروض زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپئے تک کا قرض	
4.2 انفارمل سیکٹر کے تحت مقروض اور پریشان حال افراد کو قرض	
مقروض پریشان حال افراد ضمانت پر دیا جانے والا قرض (کسان کے علاوہ) بھی ترجیحی زمرے میں شامل ہونے کا اہل ہے۔	
درج فہرست ذات وقبائل کو کچے مال کی سپلائی اور پیداوار کی مارکیٹنگ کے لئے ریاستی حکومت کے تنظیموں کو دیا جانے والا ایڈوانس	5
تعلیمی مقاصد کے لئے ہندوستان میں 10 لاکھ روپئے تک اور بیرون ممالک تعلیم حاصل کرنے کے لئے 20 لاکھ روپئے تک افراد کو دیا جانے والا قرض۔ تعلیمی اداروں کو دیا جانے والا قرض ترجیحی شعبوں کے ایڈوانس میں شامل نہیں ہوگا۔	6
6.2 این بی ایف سی کو تعلیمی مقاصد کے لئے قرض دینے کے لئے بینکوں کے ذریعہ دیا جانے والا قرض جو کہ ہندوستان کے لئے 10 لاکھ روپئے بیرون ملک کے لئے 20 لاکھ روپئے تک ہوگا۔	
ہاؤسنگ	7

7.1 رہائش گاہ کی تعمیر اور خریداری کے لئے مقام کے مطابق 20 لاکھ روپئے تک کا قرض (فی کنبہ) اس میں بینکوں کے ملازمین کو دیئے جانے والا قرض شامل نہیں ہے۔	
7.2 رہائش گاہ کی مرمت کے لئے فی کنبہ ایک لاکھ (دیہی اور نیم شہری علاقہ) اور 2 لاکھ تک شہری علاقوں اور میٹرو پولیٹن شہروں کے لئے دیا جانے والا قرض	
7.3 کسی بھی سرکاری ایجنسی کو جھگی بستیوں میں رہنے والے افراد کی باز آبادکاری کے لئے 5 لاکھ روپئے تک کی مالی امداد (فی کنبہ فی رہائش کے مطابق)	
7.4 این ایچ جی کے ذریعہ منظور شدہ غیر سرکاری ایجنسی کو جھگی میں رہنے والے افراد کی باز آبادکاری کے لئے فی کنبہ اور فی رہائش اکائی 5 لاکھ روپئے تک کا قرض	
کمزور طبقے ترجیحی شعبوں کے تحت مندرجہ ذیل کمزور طبقے شامل ہوں گے۔	
(a) 5 ایکڑ یا اس سے کم زمین رکھنے والے چھوٹے اور سیمانت کسان، زمین سے محروم مزدور، کرایہ دار کاشتکار یا بٹائی دار	
(b) دیہی صنعتوں اور دستکارون جن ذاتی کریڈٹ حد 50 ہزار سے زائد نہ ہو	
(c) سورن جیسی گرام سوروزگار یوجنا کے مستفیدین	
(d) درج فہرست ذات وقبائل	
(e) مختلف شرح سود (ڈی آر آئی) اسکیم کے مستفیدین	
(f) سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ایس آر وائی) کے مستفدین (g) میلہ ڈھونے والے افراد کی باز آبادکاری (ایس ایل آر ایس) اسکیم کے مستفیدین	
(h) خود امدادی گروپ کے ایڈوانس	
(i) مقروض پریشان حال افراد کو اجتماعی ضمانت پر دیا جانے والا قرض	
(j)(a) سے (i) کے تحت اقلیتی فرقے کے افراد کو دیا جانے والا قرض جیسا کہ حکومت ہند کے ذریعہ وقتاً فوقتاً اعلان کردہ	
ریاستوں میں جہاں اقلیتی فرقوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ درحقیقت آئٹم (ن) اعلان کئے گئے اقلیتی فرقے شامل ہیں۔ (جموں اور کشمیر، پنجاب، سکم، میزورم، ناگالینڈ، اور لکشدیپ)	
ایکسپورٹ کریڈٹ	9
یہ زمرہ صرف غیر ملکی بینکوں کے لئے طے شدہ ترجیحی شعبہ میں شامل ہوگا۔	

	سیکشن II
	ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے ٹارگیٹ اور سب ٹارگیٹ حاصل نہ ہونے پر جرمانہ
1.	گھریلو شیڈ ولڈ کامرشیل بینک ۔ دیہی بنیادی ڈھانچہ ترقیاتی فنڈ کو بینکوں کے ذریعہ امداد
	1.1 گھریلو شیڈ ولڈ کامرشیل کے ذریعہ ترجیحی شعبوں کو قرج فراہمی کا ہدف حاصل نہ ہونے پر (اے این بی سی کا 40 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کی ایکیویلنٹ کریڈٹ کے برابر یعنی جو زیادہ ہو) اور/ یا زرعی ہدف (اے این جی سی کا 18 فیصد یا آف بیلنس شیٹ ایکسیوزر کی ایکیویلنٹ کریڈٹ کے برابر یعنی جو زیادہ ہو) نابارڈ کے ذریعہ قائم کئے گئے آر آئی ڈی ایف اکاؤنٹ میں رقم مختص کرنا ہوگی ۔ مارچ کے آخری رپورٹنگ جمع کے مطابق ترجیحی شعبہ کی رقم مختص کرنا ہوگی ۔ اور وہ آنے والے مالی سال میں فوراً اکاؤنٹ میں جمع ہو جائے گی ۔ متعلقہ بینکوں کو نابارڈ کے کہنے کے مطابق مختلف ریاستوں سے موصول مطالبہ کے حساب سے آر آئی ڈی ایف میں مدد دینی ہوگی ۔
	1.2 آر اائی ڈی ایف کے مختلف زمروں کی رقم کا تعین حکومت ہند کے ذریعہ ہر سال کیا جائے گا ۔ رقم کا 50 فیصد حصہ گھریلو بینکوں کے ذریعہ ہدف نہ پورا ہونے کے لئے دی جانے والی رقم سے پورا کیا جائے گا ۔ جو کہ اے این جی سی کا 40 فیصد اور آف شور بیلنس شیٹ ایکسپوزر کا ایکیویلنٹ کریڈٹ کے برابر ہوتا ہے ۔ کارپس کا 50 فیصد بیلنس زرعی ہدف جو کہ اے این جی سی کا 18 فیصد اور آف بیلنس شیٹ ایکسپوزر کی ایکیویلنٹ کریڈٹ کے برابر ہے ۔ آئی آئی ڈی ایف کی مخصوص ٹرینچ کے لئے رقم کا مالی سال کے آغاز میں ہوتا ہے ۔
	1.3 آر آئی ڈی ایف میں بینکوں کی مالی تعاون پر شرح سود کا تعین ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کیا جائے گا ۔
	1.4 آر آئی ڈی ایف کے آپریشن سے متعلق تفصیلات یعنی بینکوں کے ذریعہ ڈپازٹ کی جانے والی رقم، شرح سود، ڈپازٹ کی مدت وغیرہ ہر متعلقہ بینک کو ہر سال اگست تک مطلع کردی جائیں گی تاکہ وہ فنڈ کا نظم کرسکیں ۔
2.	غیر ملکی بینک ۔ سڈبی کے ساتھ غیر ملکی بینکوں کے ذریعہ ڈپازٹ
	2.1 غیر ملکی بینکوں کے ذریعہ ترجیحی شعبوں کے قرض فراہمی کا ٹارگیٹ/ سب ٹارگیٹ پورا نہ ہونے پر انہیں اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا، کے قائم کئے گئے اسمال انٹر پرائزز ڈیولپمنٹ فنڈ میں مالی تعاون دینا ہوگا یا غیر ملکی بینک کو ریزرو بینک کے ذریعہ وقتاً فوقتاً بتائے گئے مقاصد کے لئے مالی تعاون دینا ہوگا ۔
	2.2 ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کا ہدف جو کہ مارچ کے آخری رپورٹنگ جمع کے مطابق ہو ۔ اسے آنے والے مالی سال میں اکاؤنٹ میں جمع کردیا جائے گا ۔

	2.3 ایس ای ڈی ایف کارپس کا 50 فیصد غیر ملکی بینکوں سے وصولا جائے گا۔ جو ترجیحی زمرے میں رقم کا تعین آر بی آئی کے ذریعہ ہر سال کیا جائے گا۔ اس کی مدت 3 سال یا آر بی آئی کے ذریعہ مقرر کی جائے گی۔ اپنے حصہ کا 32 فیصد خرچ نہیں کرسکتے ہیں۔ بقایہ 50 فیصد کا حصہ ان غیر ملکی بینکوں سے جو کل قرض ترجیحی زمرہ میں۔ ایکسپورٹ سیکٹر میں 10 فیصد اور 12 فیصد ایڈوانس نہیں دے سکے ہیں بھرپائی کی جائے گی ان غیر ملکی بینکوں کا حصہ کسی بھی طرح ترجیحی زمرہ میں دیئے گئے ایڈوانس میں آئی کمی سے زیادہ نہیں ہوگا۔
	2.4 سڈبی یا آر بی آئی کے ذریعہ مقرر کیا گیا ادارہ کے ذریعہ متعلقہ غیر ملکی بینکوں کو فنڈ دینے کے لئے ایک مہینے قبل نوٹس دی جائے گی۔
	2.5 غیر ملکی بینکوں نے مالی تعاون، ڈپازٹ کی مدت اور شرح سود وغیرہ کا تعین آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کیا جائے گا۔
3.	ترجیحی شعبے کا ہدف پورا نہ ہونے پر ایگولیٹری کلیئرنس/مختلف مقاصد کی منظوری کے وقت اکاؤنٹ میں لے لیا جائے گا۔

سیکشن III	
ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے لئے عام رہنما خطوط	
بینکوں کو آر بی آئی کے ذریعہ تجویز کردہ رہنما خطوط پر عمل کرنا ہوگا۔ یہ ہدایات کے ترجیحی شعبوں کو فراہمی کے مختلف زمرے لئے ہیں۔	1
درخواست کا عمل	2
سرکاری امداد یافتہ اسکیم کے معاملے میں جیسے ایسوسی ایس جی ایس وائی، متعلقہ پروجیکٹوں کی اتھارٹیوں جیسے ڈی آر ڈی اے، ڈی آئی سی وغیرہ کے لئے درخواست قرض لینے کے خواہش مندوں سے لینا چاہئے۔ دوسرے شعبوں کی مدت میں بینک ملازمین کو قرض شعبے کے خواہش مندوں کی مدد کرنا چاہئے۔	2.1
قرض کی درخواستوں کو موصول ہونے کی رسید دینا	**2.2**
بینکوں کو چاہئے کہ وہ قرض کی فراہمی کے لئے کمزور طبقہ سے ملنے والی درخواستوں کو موصول کریں اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ درخواستوں پر فورپیڈ شکل میں ہوں اور وہ حصہ بینکوں کو موصولیت کی مہر لگا کر درخواست گزار کو دینا چاہئے۔ اور ان درخواستوں پر غیر شعار کا اندراج بھی کرنا چاہئے۔ اس بات کو بھی یقینی بنانا چاہئے کہ موصولیت پر دیا گیا غیر اصل درخواست پر بھی ہو۔ قرج کی درخواست کے ساتھ دستاویز کی چیک لسٹ بھی بنانا چاہئے تاکہ متعلقہ قرض خواہان قرض کی صحیح رہنمائی ہوسکے۔ درخواستوں کا تصفیہ	2.3
(i) 25 ہزار روپئے کی قرض والی جملہ درخواستوں کا تصفیہ 15 دن کے اندر اور 25 ہزار سے زائد والی درخواستوں کو تصفیہ 8 سے 9 ہفتے کے اندر کرنا ہوگا۔ (ii) چھوٹی صنعتوں کے لئے 25 ہزار روپئے تک کی قرض درخواستوں کا تصفیہ 2 ہفتہ کے اندر اور 5 لاکھ کی درخواستوں کو 4 ہفتے کے اندر کرنا ہوگا۔ درخواست میں جملہ معلومات درج کرنے کے علاوہ اس میں چیک لسٹ منسلک ہونی چاہئے۔	
تجاویز کی نامنظوری	2.4
برانچ منیجر کی درخواستوں کو نامنظور کرسکتا ہے لیکن اس کی توثیق ڈویژنل / علاقائی منیجر کے ذریعہ ہوگی۔ ایس سی / ایس ٹی کے تجاویز کے معاملے مین برانچ منیجر سے اونچی اتھارٹی ہی نامنظوری کے لئے بااختیار ہے۔	

2.5	نامنظور درخواستوں کا اندراج
	برانچ میں ایک رجسٹر ہونا چاہئے جس میں موصول ہونے کی تاریخ، منظوری، نامنظوری/ادائیگی وغیرہ کا اندراج دلائل کے ساتھ ہو۔ یہ رجسٹر جملہ معائنہ کرنے والی ایجنسیوں کے لئے فراہم کرانا ہوگا۔
3	**قرض کی ادائیگی کا طریقہ**
	کسانوں کی حسب خواہش بینک زرعی مقاصد کے لئے دیئے جانے والے قرضوں کو نقد دے سکتا ہے۔ بینکوں کو اس کے لئے دیئے جانے والے لوگوں سے رسید حاصل کر سکتے ہیں۔
4	ادائیگی کا شیڈول
4.1	ادائیگی کا پروگرام بناتے وقت ان ضرورتوں سرپلس، پیداوار صلاحیت اور املاک کی زندگی وغیرہ کی تفصیلات درج ہونا کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ کمپوزٹ قرض کے معاملے میں ادائیگی کا پروگرام صرف ٹرم لون کمپونٹ کے لئے مقرر ہوسکتا ہے۔
4.2	قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے افراد قرج کی ادائیگی سے معذور ہوجاتے ہیں۔ موجودہ قرض کا منافع جیسے ری اسٹرکچر وغیرہ کے سلسلے میں تفصیلی معلومات آر بی سی ڈی سی او، پی، ایل ایف ایس نمبر 3 سی 16/05-0.402/2006-07، مورخہ 9 اگست 2006 میں درج ہے اس میں مدت کی توسیع بھی ہوسکتی ہے۔
5	شرح سود
5.1	ترجیحی شعبوں کو دیئے جانے والے قرض پر شرح سود کا تعین آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کیا جاتا ہے۔
5.2	(a) براہ راست زرعی قرض کے معاملے میں بینکوں کو کمپاؤنڈ سود نہیں لینا چاہئے۔ اس میں فصل قرض شامل ہے۔ کیونکہ اس کی قسط ٹرم لون سے اس معاملے میں مختلف ہے کہ زراعت کوئی ریگولر ذریعہ آمدنی نہیں ہے۔ فصلیں فروخت ہونے پر ہی آمدنی ہوتی ہے۔
	(b) جب فصل قرض یا ترم لون کی قسط باقی ہوجائے تو بینک سود کو پرنسپل میں جوڑ سکتے ہیں۔
	(c) مناسب وجوہ سے قرض ادا نہ ہونے پر قرض کی مدت میں توسیع یا ٹرم لون کی قسط کا پروگرام دوبارہ ترتیب جاسکتا ہے۔ ایک بار رعایت دینے پر باقی ماندہ رقم کرنٹ قرج ہوجائے گی اور بینکوں کو اس کمپاؤنڈ سود نہیں لینا چاہئے۔
	(d) طویل مدت والی فصلوں کے سلسلے میں بینک کو سہ ماہی کے بجائے سالانہ سود لینا ہوگا۔ اگر پھر بھی قسط باقی ہوجائے تو بینک کمپاؤنڈ سود لیں گے۔
6	جرمانہ سود

	6.1.1 قرض قسط نہ جمع کرنے، مالی گوشوارہ نہ جمع کرنے پر بینک جرمانہ سود لیں جس کا فیصلہ ہر بینک کا بورڈ لے سکتا ہے۔ بینکوں کو جرمانہ سود کی پالیسی وضع کرنے کے لئے اپنے بورڈ سے منظوری حاصل کرنا ہوگی۔
	6.1.2 ترجیحی شعبے کے تحت 25 ہزار روپے تک دیئے گئے قرض پر جرمانہ سود بینک نہیں لیں گے۔ جب کہ 25 ہزار سے اوپر قرض پر بینک لیوی جرمانہ سود لینے کے لئے آزاد ہیں۔
7.	سروس چارج/معائنہ چارج
	7.1.1 ترجیحی شعبوں کے تحت دیئے گئے 25 ہزار روپے تک کے قرض پر سود سروس/ معائنہ چارج نہیں لیا جائے گا۔
	7.1.2، 25 ہزار سے زائد کے قرض پر بینک اپنے بورڈ کی پیشگی منظوری کے بعد سروس چارج لینے کے لئے آزاد ہیں۔ سرکلر نمبر ڈی جی او ڈی ڈی آئی آر۔ جی سی 2000-99/00-01-03/86 مورخہ 7 ستمبر 1999
8.	آگ اور دیگر خطرات کا انشورنش
	8.1 بینک کے ذریعہ دیئے گئے مندرجہ ذیل قرضے کی املاک پر بیمہ نہ کرانے کی چھوٹ دیجا سکتی ہے۔

نمبر شمار	زمرہ	خطرہ کی قسم	املاک کی قسم
(a)	ترجیحی شعبے کے تحت دیئے گئے 10 ہزار روپے تک کے قرض	آتش زدگی و دیگر خطرات	ساز و سامان اور موجودہ املاک
(b)	ایس ایس آئی سیکٹر کے تحت دیئے گئے 25 ہزار روپئے یک کے قرض بذریعہ		
	☆ دستکارون کا کمپوزٹ لون، دیہی صنعتیں	آتش زدگی	ساز و سامان اور موجودہ املاک
	☆ جملہ ٹرم لون	آتش زدگی	ساز و سامان اور موجودہ املاک
	☆ ورکنگ کیپٹل جو خطرناک نہ ہونے والے سامان کے بدلے	آتش زدگی	موجودہ املاک

8.2	قانون ضوابط کے مطابق گاڑیوں، مشینری و دیگر ساز و سامان اور املاک کا بیمہ لازمی ہے۔ حکومت کے ذریعہ امداد یافتہ پروگرام جیسے ایس جی ایس وائی کا بیمہ ہوتے ہوئے بھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ بیمہ چھوڑا نہیں جائے گا یہاں تک کہ اگر قرض 10 ہزار یا 25 ہزار بھی ہو۔

9	قرض لینے والوں کی تصاویر
	قرض لینے والوں کی شناخت کے لئے بینکوں کو ان کی تصاویر لینا چاہئے۔لیکن اگر امیدوار اور کمزور طبقے کا ہے تو بینکوں کو خود اس کا انتظام کرنا چاہئے۔یہ یقینی بنایا جانا چاہئے کہ مذکورہ کارروائی سے قرض کی فراہمی میں تاخیر نہ ہو پائے۔
10	ذاتی اختیارات
	جملہ بینک کے منیجر بغیر اعلیٰ افسر کے حوالے سے کمزور طبقوں کے تجاویز کو منظور کرسکیں گے۔اگر جملہ بینک منیجروں کو یہ اختیارات دینے سے کوئی دقت پیش آئے تو ضلع سطح پر کمزور طبقوں کے قرض تجاویز کے تصفیہ کے لئے انتظام کیا جائے۔ (ii)شکایت کو دیکھنے کا انتظام
.11	شکایتوں کے ازالہ کے لئے ایک مشینری کا قیام
11.1.1	علاقائی دفاتر پر مقروض افراد کی شکایات کے ازالہ کا انتظام کیا جائے (اگر شاخ سطح میں رہنما خطوط کی خلاف ورزی ہو رہی ہو)اور یہ بھی وقفہ وقفہ سے دیکھا جائے کہ شاخوں میں ہدایات کی خلاف ورزی نہ ہو پائے۔
11.12	ان دفاتر کا نام اور پتہ اور ہر برانچ کی نوٹس بورڈ پر درج کیا جائے کہ جس کی شکایات درج کرائی گئی ہوں۔
12	ترامیم
	مذکورہ رہنما خطوط میں آر بی آئی کے ذریعہ وقتاً فوقتاً جاری ہدایات پر منحصر ہیں۔

ضمیمہ

ماسٹر سرکلر

ماسٹر سرکلر میں شامل سرکلرس کی فہرست

نمبرشمار	سرکولرنمبر	تاریخ	موضوع	پیراگراف نمبر
1	آر پی سی ڈی پلان بی سی نمبر 10856/04-09-01/2006-07	18-05-07	ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کیلئے ترمیم شدہ رہنما خطوط ۔ کمزور طبقے	1.8(J)
2	آر پی سی ڈی پلان بی سی نمبر 84/04.09.01/2006-07	30-04-07	ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کیلئے ترمیم شدہ رہنما خطوط	SectionI اور II
3	آر پی سی ڈی پلان بی سی نمبر 53/04.09.01/2002-03	20-10-02	ترجیحی شعبوں کو قرض کے متعلق بینکوں کے ذریعہ لیا جانے والا سروس اور معائنہ چارج	III,7.1.1 7.1.2
4	آر پی سی ڈی پی ایل این 24/06-02-77/2002-03	04-10-02	ایس ایس آئی کیلئے کریڈٹ قرض درخواستوں کے تصفیہ کی مدت	III.2.3(II)
5	آر پی سی ڈی پلان بی سی نمبر 15/04.09-01/2001-02	17-08-2001	ترجیحی شعبوں کو قرض پر بینکوں کے ذریعہ لیا جانے والا جرمانہ سود	IIII.6.1.1. 6.2.2
6	آر پی سی ڈی پلان بی سی نمبر 77/PL/-09-01/89-90	18-01-90	ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی ۔ قرض درخواست فارم	III.2.2
7	آر پی سی ڈی پلان بی سی نمبر 77/PS/-22-/878-8	12-12-87	ترجیحی شعبوں کو ایڈوانس کی فراہمی کمزور طبقوں کو امیدواروں کو رسید کی تقسیم	III.2.2
8	آر پی سی ڈی ایس پی بی سی نمبر 64/c.568A(P)87-88	08-12-87	آئی آر ڈی پی ۔ مشترکہ درخواست فارم رسید سلپ کا اجراء	III.2.2
9	آر پی سی ڈی پلان ایس پی سی نمبر 22/c.682/8-03084	06-02-84	ترجیحی شعبوں کے ایڈوانس کی نگرانی	--
11	ڈی بی او ڈی نمبر بی پی بی سی 126/c.464(M)-80	29-10-10	ترجیحی شعبوں کو قرض فراہمی کے سلسلے میں ورکنگ گروپ کی رپورٹ	--
12	ڈی بی او ڈی نمبر بی پی بی سی 178/c-453(U)-78	22-12-78	مختلف شرح سود کی اسکیم	--
13	ڈی بی او ڈی نمبر بی پی 1900/c -453(U)-77	06-07-77	ڈی آر آئی اسکیم	--